نور افشاں

قیمت سالیانہ بلا محصول ؏ | حقیقی نور وہ تھا جو دنیا میں آ کے ہر ایک آدمی کو روشن کرتا ہے | قیمت سالیانہ مع محصول ؏

نمبر ۷ جلد ۳ | لودیانہ ۱۸ فروری ۱۸۷۵ع | قیمت فی پرچہ ۲ پائی

دستور العمل

یہ اخبار ہفتہ وار جمعرات کو شایع ہوتا ہے +

قیمت پیشگی ؏ بلا محصول مع محصول ؏

۲ پرچہ کے واسطے بلا محصول ؏ مع محصول ؏

۳ پرچہ کیواسطے بلا محصول ؏ مع محصول ؏

۲ پرچہ و ۱۲ پرچہ کے خریدار ایک جاکی کو ایک پرچہ بطور زائد کے دیا جاویگا +

میعاد پیشگی سال کے واسطے دو ماہ شش ماہ کے واسطے ایک ماہ سہ ماہی کے واسطے پندرہ یوم ماہواری دست بدست +

جو صاحب میعاد معینہ کے اندر قیمت عنایت نہ فرماوینگے بعد المضاعف لی جاوے گی +

خیال رہے کہ جو صاحب ایک سال کیواسطے درخواست کرکے التوا چاہینگے پورے سال کی قیمت لیجاویگی +

کارسپانڈنٹ جو خوش ہو مضامین ہفتہ وار عنایت فرماوینگے بلا ناغہ اخبار انکی خدمت میں ارسال ہوتا رہیگا +

رسید زر

مبلغ ؏ معرفت جناب پادری ایس برگن صاحب مقام انبالہ سے قیمت اخبار نور افشاں خریداران مندرجہ ذیل کی پہنچی رسیداً نام لکھے جاتے ہیں +

جناب پادری ڈاکٹر مریسن صاحب ڈی-ڈی +

نہال خان صاحب مدرس مشن اسکول انبالہ

لالہ بدھاوا رام صاحب مدرس مشن اسکول انبالہ

میاں شہاب الدین صاحب مدرس مشن اسکول انبالہ

میاں عطا محمد صاحب مدرس مشن اسکول انبالہ

میاں مولا بخش صاحب مدرس مشن اسکول انبالہ

میاں علی بخش صاحب مدرس مشن اسکول انبالہ

میاں رحیم خاں صاحب مدرس مشن اسکول انبالہ

میاں نور الدین صاحب مدرس مشن اسکول انبالہ

میاں غلام قادر صاحب مدرس مشن اسکول انبالہ

میاں عبد الله صاحب مدرس مشن اسکول انبالہ

لالہ رلا رام صاحب مدرس مشن اسکول انبالہ

دیوی چند صاحب طالب علم جماعت ہفتم

ٹھاکر داس صاحب طالب علم جماعت ہفتم

لچھمی چند صاحب طالب علم جماعت ہفتم

باسدیو صاحب طالب علم جماعت ہفتم

علی خان صاحب طالب علم جماعت پنجم

سید بشارت علی صاحب طالب علم جماعت پنجم

سوہن لال صاحب طالب علم جماعت چہارم

سری من نراین صاحب طالب علم جماعت چہارم

کرپا رام صاحب طالب علم جماعت چہارم

جیون سنگھ صاحب طالب علم جماعت چہارم

سعاد الدین صاحب طالب علم جماعت سوم

نراین سنگھ صاحب طالب علم جماعت سوم

مشتاق احمد خان صاحب طالب علم جماعت سوم

ہنا سنگھ صاحب طالب علم جماعت سوم

رادھا کشن صاحب طالب علم جماعت دوم

منگا سنگھ صاحب طالب علم جماعت دوم

جناب پادری امام شاہ صاحب از پشاور ؏

بابو ہیر العلمنا پریسیڈنسی کالج کلکتہ ؏

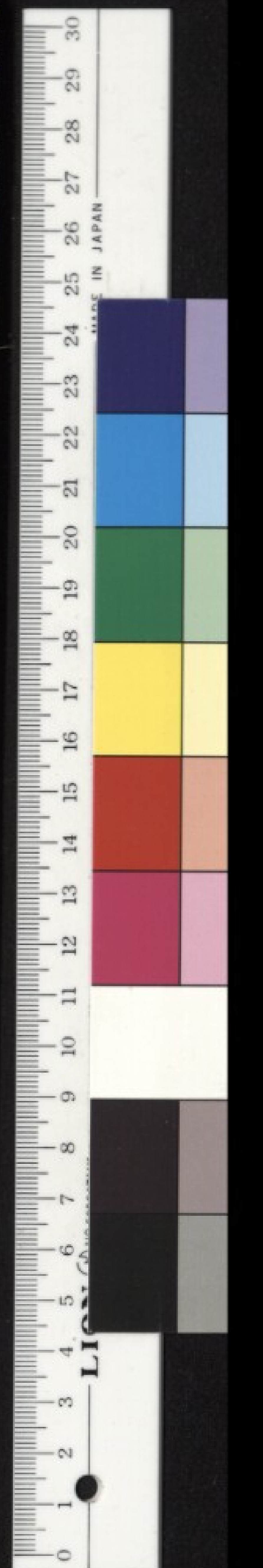
بابو گوپال سنگھ صاحب سکنڈ ماسٹر از دیرہ دون ؏

وبائی مرضیں

حفظان صحت کی نسبت ہم دو ایک مضمون لکھ چکے ہیں مگر اُنکے ساتھ ہی ساتھ اگر وبائی مرضوں کا بھی تذکرہ کردیں تو فایدہ سے خالی نہوگا۔ حقیقۃ تپ اور چیچک وغیرہ امراض جب عام پھیل جاتی ہیں تو انکو وبا کہا جاتا ہو یہہ وبائی مرضیں اکثر بارش کے موسم میں پیدا ہوتی ہیں کیونکہ اُن دنوں میں تری اور خشکی سب جگہ پر ایک سبز رنگ کی نہایت نازک سی انگوری پیدا ہوتی ہو جو ذرا سی ہوا لگنے سے خشک ہوجاتی ہو اُسکا تعفن جھٹ ہوا میں اثر کرکے اُسکو نہایت کثیف بنا دیتا ہو اور وہ کثیف ہوا انسان کے استعمال میں آنے کے سبب اُس کو بیمار کردیتی ہو +

بعض شوروار زمینیں یا وہ پہاڑ جن میں معدنیات کا کچھ دخل ہو کبھی کبھی جوش میں آکر اپنی سمیت ہوا میں پھیلا دیتی ہیں اور ایسا ہی بعض جنگل سے بھی جیسا دھان یا رائل کا درخت وغیرہ۔ غرض خواہ کسی طرح سے ہو جہاں ہوا متعفن ہوئی تو وہ بے شک بیماری کا باعث ہوگی اگر وہ اُسکا گرمی سے ہو تو تصرف اُسکا شرائین میں ہوتا ہو اور اگر سردی سے تو تصرف اعصاب میں۔ پس جسوقت اُسکا اثر ثابت ہوجاوے ضرور ہو کہ اُسکی مناسب تدبیر سے غافل نہ رہا جاوے مثلاً صحت اور طاقت کی قایمی کا لحاظ رکھنا۔ خفیف غذا کا اعتدال کے ساتھ استعمال کرنا۔ بدن کو صاف اور گرم رکھنا۔ نوم اور یقظہ کے مقررہ اوقات میں حرج نہ ہونے دینا۔ رہنے کے مکان میں سفیدی کروانا خواہ وہ سفیدی سفید مٹی کی ہی کیوں نہ ہو اور اُسکا سوکھا رکھنا آس پاس میں غلاظت نہ رہنے دینا۔ لوبان وغیرہ خوشبو کا جلانا۔ کافور وغیرہ ہر وقت پاس رکھنا علی ہذا القیاس مگر خاص وبائی حالت میں بعض خاص قواعد کا لحاظ ضروری سمجھا گیا ہے مثلاً ہیضہ کے دنوں میں جس شخص پر اُسکا اثر نمایاں ہو اُسکو مکان کے اندر رسید حالت دینا چاہئے اور سرد پانی اور خفیف غذا کے سوا کھانے پینے کو اور کچھ نہ دینا چاہئے بڑی احتیاط اس امر کی چاہئے کہ جسم سرد نہ ہونے پاوے اور اگر سرد ہو بھی جاوے تو گرم پانی جو بعض گرم تاثیر والی ادویات کے ساتھ اُبالا گیا ہو ملا نا چاہئے اور گرم ریت کی پوٹلی بنا کر یا گرم پانی کی بوتلیں کپڑے میں لپیٹ کر سارے جسم کو ٹکور کرنی چاہئے تاوقتیکہ ایک اچھا طبیب آکر معالجہ شروع کرے وبائی تپ کی حالت میں شبنم سے پرہیز اور نیند اپنے معمولی وقت پر کرنی چاہئے اور کام کرنے میں اس قدر محنت نہ کی جاوے جس سے تکان پیدا ہو۔ متعفن ہوا اور مخالف بخارات سے جو اکثر تپ کا باعث ہوتے ہیں احتراز چاہئے اور چونکہ ایسے بخارات زیادہ تر زمین کے نزدیک ہوتے ہیں پس خشکی نسبتاً پانی پر اور پہلی منزل کی نسبت گھر کی دوسری یا تیسری منزل میں سونا اچھا ہوگا۔ بار بار کے نہانے اور بدن کو سرد رکھنے میں بھی احتیاط لازم ہو +

چیچک کی مرض بھی ایک سخت مرض ہو جس سے بے شمار جانوں کا نقصان ہوتا ہو اگرچہ بچپن میں ہی بچوں کی ناف پر جونکیں لگوانا یا سینگیں کھچوانا اچھا ہو مگر ٹیکا لگوانے سے بہتر کوئی علاج نہیں اکثر ملکوں میں ٹیکا لوگوں کی مرضی یا حاکم وقت کے حکم سے لگوانے کا دستور ہو وہاں اس مرض کی شکایت بہت کم سنی جاتی ہو بنگال کی رپورٹ حفظان صحت کے پڑھنے سے معلوم ہوگا کہ سال گذشتہ میں یوروپین بچوں کی نسبت یوریشین کے بچوں پر اور یوریشین کی نسبت ہندوستانی بچوں پر اس مرض کا بہت اثر ہوا وجہ یہہ کہ یوروپین کو اکثر اور یوریشین کو اُن سے کم اور ہندوستانیوں کو برائے نام ٹیکا لگوانے کی عادت ہو اور اسی حساب سے مرض نے اپنا زور دکھلایا۔ سوچنے کی بات ہو کہ اگر ٹیکا لگانا بیفایدہ ہو تو ہماری چند روزہ گورنمنٹ اپنا اسقدر روپیہ اور وقت اسمیں کیوں ضایع کرے۔ بعض لوگ دوسرے کی لاگ کے سبب ٹیکا لگوانا اچھا نہیں سمجھتے یہہ اُنکی غلطی ہو اگر وہ اس مفید علاج کے ایجاد کے سبب سے آگاہ ہوویں تو شاید ایسا نہ سمجھیں اِسکے ایجاد کا مفصل حال تو پھر کبھی لکھا جاویگا فی الحال اسی قدر کہنا کافی ہوگا کہ جس ملک میں پہلے اسکا اختراع ہوا وہاں ایک سال تخمیناً سب کو اس مرض نے گھیر لیا تھا صرف چند گوالے محفوظ رہے جن کے اعضاء میں چیچک والی گائے کے تھن کی لاگ کسی زخم کے راستے سے سرایت کرگئی تھی پس ڈاکٹر جینر صاحب نے اس کا تجربہ کیا اور اُن کا تجربہ نہایت صحیح نکلا یہاں سے معلوم ہوا کہ ٹیکے کے لئے دوسرے کی لاگ لینا نہایت ضروری ہو یہہ سچ ہو کہ ہمارے دیکھنے میں کبھی کبھی ایک ہی جوڑ دو سال بچے کو لاگ لینے کے واسطے وہ پردہ لئے پھرتے ہیں جس کے باعث اُس کے غریب ماں باپ کو بھی ساتھ ہی قید یوں کی طرح تکلیف اُٹھانا اور اپنے معصوم بچے کو اپنی آنکھوں کے روبرو بار بار نشتروں سے چھیدنا دیکھنا پڑتا ہو اس امر کی جہاں تک ہوسکے احتیاط لازم ہو۔ غرض جب اس مرض کا اثر کسی پر ہوتا ہوا معلوم دے جاوے تو پہلے اُس کو خفیف سا مسہل دینا گویا اس مرض کے جوش کا کم کرنا ہو اور جب اس کا پھیلا شروع ہوجاوے تو ٹیکے کے نشانوں کو دیکھنا چاہئے کہ بخوبی نمایاں ہیں یا نہیں اگر نشانوں کی صحت میں ذرا بھی شک ہو تو ٹیکا دوبارہ کرانا چاہئے +



تعصب کا نام آزادی

گورنمنٹ انگلشیہ نے اپنی رعایا کو مطبع کی آزادی اس واسطے بخشی ہو کہ اُس آزادی کی بدولت حکام و رعایا کا وکیل مطبع رہے اور مطبع ہی کی بدولت اخبارات کو آزادی حاصل ہوئی مگر افسوس کہ بعض بعض حضرات اس آزادی کو تعصب کے جیلخانہ میں رکھہ زبان زوری کا قفل لگا دیتے ہیں کچھہ خیال نہیں کرتے ہیں کہ ہم صاحبان اخبارات کی خدمت میں کیا لکھکر بھیجتے ہیں اُن کو بھی ایک مضمون چٹکلا چیرا ملجاتا ہو جھٹ پٹ شایع کر دیتے ہیں نیت یہہ ہوتی ہو کہ خیر دو چار یاروں میں دو گھڑی ہنسی ٹھٹھہ ہی سہی +

اور علاوہ اسکے یہہ بھی جانتے ہیں کہ ہماری ایسی رٹیں تو ہیں نہیں کہ جسپر کار غور فرماوے خیر جس لائق ہیں وہ تو کرتے رہیں +

اسوقت ہمارے سامنے اخبار خیرخواہ عالم دہلی مطبوعہ ۵ فروری سنہ ۱۸۸۱ء رکھا ہوا ہو جس میں ایک مضمون ایم ایم صاحب نے ہمارے اُس آرٹیکل پر جو ہم نے (ہندوستانی اخباروں کی قدر دانی کی تدبیر پر لکھا تھا اور نور افشان مطبوعہ ۲۰ جنوری سنہ ۱۸۸۱ء میں شایع ہو چکا ہو) لکھا ہو ہم نے پہلے ہی اپنے آرٹیکل میں لکھدیا تھا کہ ہم تاسخ ہنکر علحدہ نہیں ہوتے ہیں بلکہ سب کے ساتھہ ہیں سب صاحبان اخبارات نے یقین ہو کہ اسکو تسلیم کیا ہوگا خصوصاً صاحبان انصاف پسند تو خوش ہوئے ہونگے - مگر جو تعصب کے پتلے ہیں وے کب چپکے رہ سکتے ہیں +

چنانچہ ایم ایم صاحب فرماتے ہیں کہ اب جو ایک وقایع نگار نے ازراہ تعصب ہندوستانی اخبار نویسوں پر توڑا اعجازا اور آپ بھی بندوق کی نلکی ہو کر پشت پہ بٹھارا اور فیر کیا سو یہہ انکی دہوکھا دہی ہو اور ہم اُن کو کہے دیتے ہیں کہ وہ ایسی حرکت سے باز آویں ورنہ وے خطا ہیں +

اب ناظرین ذرا غور سے دیکھیں کہ ہماری بندوق کی گولی کس کے سینے میں لگی انصاف پسند کے یا متعصب کے ضرور متعصب کے سینے میں لگی ہماری بندوق کے فیر سے دو فایدے نکلے اول تو جہاں نشانہ لگانا تھا وہاں لگا کہ صاحبان انصاف پسندوں کے واسطے وہ ہماری تحریر مفید مطلب ہوئی اور اکثروں نے اُس پر عمل کیا یعنے اپنے اپنے اخبارات کی قدر دانی کی تدبیریں سوچیں یقین کہ اُن کو فایدہ ہوگا دوم جو متعصب اور تند مزاج ہیں انکا بھی ہمارا نشانہ کاری لگا -

پس اب ہم مکرر صاحبان اخبارات کی خدمت میں ادب سے گذارش کرتے ہیں کہ جہاں تک ہوسکے آزادی ہی کو آزادی سمجھنا چاہیے نہ کہ متعصبی لوگونکی تحریرات سے اپنے اپنے اخبارات کے اوراق سیاہ کرنے ان لوگونکا تو کچھہ نہیں جاتا ہو عام لوگونکی زبان پر یہہ حرف چلتا ہو کہ میاں آجکل کے اخبار نویس اخبار نویسی تھوڑا کرتے بلکہ وے تو اخبار کو ایک آڑ رکھہ کر خوب لڑتے ہیں ہم کو کیا ضرورت ہو کہ روپیہ خرچ کرکے اوروں کی لڑائی دیکھا کریں +

منقولات

از مخزن مسیحی

حکمت انٹی کرسٹی یعنی حکمت دجال

ایک ایسی انٹی کرسٹی حکمت وہ ہو جو اب بہتیرے لوگ جو عالم کہلاتے بتاتے کہتے ہیں وہ دہریا یا ناستک ہوکے یہہ بتاتے ہیں کہ کوئی خدا یا کوئی خالق نہیں ہو سب چیزیں آپ سے آپ پیدا ہیں اور ہوتی جاتی ہیں اور ساری خلقت کا حال اسی طرح سے ہوتا چلا آیا اور ہوتا چلا جائیگا وہ کلام اللہ سے منکر اور مسیح کے مخالف ہو کے آسمان اور زمین کی چیزوں اور اُنکے انتظام پر آپ ہی منصف بن بیٹھتے ہیں اور بہتیرے اسمی مسیحی اُن کی کتابوں کو پڑھہ کے اور انکی دہریہ والی حکمت کو اختیار کرکے انکی فیلسوفی کے دلدل میں پھنس گئے اور پھنس جاتے ہیں خدا کا کلام فرماتا ہو کہ احمق اپنے دل میں کہتا ہو خدا نہیں وہ خراب ہوئے انکے کام مکروہ ہیں کوئی نیکوکار نہیں ۱۴ زبور پہلی آیت اور پولس رسول بھی یشعیاہ نبی کی باتوں کا ذکر کرکے لکھتا ہو کہ خدا حکیموں کی حکمت کو نیست اور سمجھنے والوں کی سمجھ کو ہیچ کریگا کہاں حکیم و کہاں فقیہہ و کہاں اس جہان کا بحث کرنے والا کیا خدا نے اس دنیا کی حکمت کو بیوقوفی نہیں ٹھہرایا ۱ قرنتیون کو ۱—۱۹ و ۲۰ آیات +

پھر دوسرا انٹی کرسٹی طریقہ پوپیت کا طریقہ ہو پوپ صاحب اور پوپی لوگ کہ جن کو رومن کیتھلک بھی کہتے ہیں انہوں نے مسیحی دین میں اپنے وہم کی باتیں ملاکے ایک طریقہ بنایا کہ جس میں مسیحی مذہب کی باتیں اور سنتوں پرستی اور بت پرستی اور طرح طرح کی دغا بازی کی تعلیم ملی ہوئی ہیں وہ تو بڑا بول بولکے کہتے ہیں کہ یہی مسیحی مذہب ہے لیکن وہ حقیقت میں ایک انٹی کرسٹی طریقہ ہو کہ اُن کے سب مسئلوں یا عقیدوں میں ایک بھی انجیل کا خالص اور سچا نہیں رہا اس پوپیت یعنے پوپ کا اختیار اور کارخانہ بہت بڑا ہو اور اگرچہ پوپ صاحب کے ہاتھہ سے ملکی اختیار لیا گیا لیکن دینی اختیار اسکا رہا بلکہ وہ بڑھہ بھی جاتا ہو کلام اللہ سے

مکاشفات کی کتاب کے ستر ہویں باب میں پوپیت کی خرابی اور برگشتگی کی پیشخبری لکھی ہوئی ہے اور وہ اُس باب میں بابل بزرگ چھنالوں کی اور زمین کی مکروہات کی ماں کہلاتی ہے اور اُسی کتاب کے اٹھارہویں باب میں اُسکی ہولناک آخر کی پیشین گوئی بھی لکھی ہوئی ہے لیکن یہہ بھی اُس کتاب سے ظاہر ہوتا ہے کہ اُسکے تمام ہونے سے پیشتر پوپیوں اور پوپیت کا اختیار ایک دفعہ اَور کچھ مدت تک بڑھیگا پھر مٹ جائیگا جیسے کہ بتی بجھ جانے سے پیشتر ایک دفعہ اَور جل اُٹھتی ہے تب بجھ جاتی ہے اور جیسے کلام اللہ میں لکھا ہے ویسے دیکھنے میں بھی آتا ہے کہ پوپیوں کا طریقہ ہر قسم کا جھوٹھ اور دغابازی کے سہارے سے اور خاص کر یسوعت نامے ایک پوپی فرقے کی کروہ بندشوں سے ترقی پاتا جاتا ہے اور اِس ملک میں بھی وہ اپنے لوگوں کے شمار کو ہر طرح کی حکمت سے بڑھاتے ہیں عزیزو خبردار رہو کہ تم اُن کے مذہبی جال میں پھنس نجاؤ ٭

تیسرے ایک انیٹی کرسٹی طریقہ ریت پرستوں کا ہے اُنہوں نے پوپیت کی بہتیری ریت اور رسم اور اُنکی پوجا اور عبادت کی راہیں اور بہت ظاہری باہری باتیں اور پوپی عقیدوں اور مسئلوں کو کم وبیش اختیار کیا اور حقیقت میں نیم پوپی ہیں ولایت میں اور اِس ملک میں بھی یہہ ریت پرستی بہت جاری ہوئی اور بڑھتی جاتی ہے اے پیارو اِن سے بھی بچے رہو کہ اِس طریقے کے لوگ پوپیوں اور پوپیت کی طرف متوجہ ہیں ٭

چوتھا ایک انیٹی کرسٹی کارخانہ وہ ہے جسکا نام دیودوستی یا بھوت بدیا ہے یہہ ایک قسم کے جادو کا معاملہ ہے کہ اُن کے ماننے والے دیووں یعنے بھوتوں سے تعلق رکھکے سب طرح کی دیووالی باتیں جنہیں وہ الٰہی جانتے ہیں بتلاتے اور سکھاتے ہیں اُن کی باتیں ہر طرح سے بیبل کی باتوں کے خلاف ہیں اور شیطان اُن دیووں اور دیودوستوں کی مدد سے اگر ہوسکے دین الٰہی کو مٹانے یا اُس کو نقصان پہنچانے چاہتا ہے یہہ دیو دوستی یا بھوت بدیا ولایت میں بہت سی جگہوں میں جاری ہوئی اور پھیلتی جاتی ہے اور اِس ملک میں بھی وہ کچھ کچھ جاری ہونے لگی اِس کے آنے کی پیش خبری پولس رسول نے بھی دی جب تمتاؤس کو لکھا روح صاف فرماتی ہے کہ آخری زمانوں میں کتنے لوگ گمراہ کرنے والی روحوں اور دیووں کی تعلیموں سے جا لپٹکے ایمان سے برگشتہ ہونگے پہلا تمتاؤس ۴ باب پہلی آیت بھائیو خدا تم کو ان دیو دوستوں سے بچائے رکھے بلکہ تم اُس کے تماشے بھی جہاں ہوں دیکھنے مت جاؤ کیونکہ جادو کا کارخانہ ہے بہتیرے آدمی پہلے صرف تماشا دیکھنے کو دیو دوستوں کی مجلس میں گئے سو نظر بند ہوکے اور بہک جاکے خود دیو دوست یا بھوت بدیا رتھی ہوگئے ٭

اِن کے سوا اور بھی بہت باتیں ہیں کہ جن سے شیطان انسانی وسیلوں سے مسیحی دین کو نقصان پہنچانے اور اگر ہوسکے مسیحیوں کو برگشتہ کرنے چاہتا اور جتنا خداوند کا روز عظیم نزدیک آتا ہے اُتنا اُس کی تدبیریں بھی قوت اور شمار میں بڑھینگی کیونکہ شیطان جانتا ہے کہ میرا وقت تھوڑا رہا ہے پولس رسول ہلاک ہونے والوں کی بابت کہتا ہے کہ جنہوں نے راستی کی محبت کو اختیار نہ کیا کہ خدا اُن پاس دغا کی زیادتی بھیجیگا یہاں تک کہ وہ جھوٹھ کو سچ جانینگے تاکہ سب جو سچائی پر ایمان نہ لائے بلکہ ناراستی سے راضی تھے سزا پائیں ۲ تسلنیکیوں کو ۲ باب ۱۰ و ۱۲ آیات پیارے بھائیو سارے انیٹی کرسٹی طریقوں سے بچیے کہ ہم خبردار ہیں ٭

ریاست کپورتھلہ کا نیا حال

ازاخبار وکیل ہندوستان نمبر ۵

اِن دنوں ریاست کپورتھلہ میں عجب گل کھل رہے ہیں دیوان رام جس صاحب نے ایک محضر نامہ اِس غرض سے بطور روئداد کمیٹی ہنود و دیوان متھرا داس صاحب اپنے بیٹے کے تیار کیا ہے کہ سب باشندگان ریاست مذکور ٹیکہ مصنوعی کے اصلی ہونے میں اپنے دستخط بطور شہادت ثبت کریں - چنانچہ اکثر صاحبوں نے جنکا شیوہ مدت سے خوشامد کا ہو رہا ہے اُس پر دستخط کر دیئے ہیں - اِس رئیس حال کی دادی صاحبہ نے دیوان پنڈت بیجناتھ صاحب و وزیر غلام جیلانی صاحب و دیوان رام جس صاحب کو بلا کر خوب فہمایش کی اور اُنہیں ایسا جعلسازی کا کام کرنے سے منع فرمایا - وزیر غلام جیلانی صاحب نے بیان کیا کہ مجھکو اِس امر سے بالکل آگاہی نہیں میں اِس اثنا میں کپورتھلہ نہیں تھا راجہ صاحب کا کُل خاندان دیوان صاحب کی کوتہ اندیشی پر متاسف ہے - گویا دیوان صاحب یہہ چاہتے ہیں کہ ریاست کپورتھلہ پر ایک اجنبی شخص حکمران ہو - اب بھلا دیکھیے کہ اگر بالفرض دیوان صاحب اِس محضر نامہ کو گورنمنٹ میں پیش کرنا چاہیں تو کیا یہہ سرکار فریب میں آسکتی ہے اور کیا طرف ثانی اپنی حق تلفی گوارا کر سکتے ہیں - دیوان صاحب کا یہہ دلی منشا ہے کہ کنور ہرنام سنگھ صاحب کا حق جو حقیقت میں مستحق گدی ہیں ساقط کرکے مصنوعی ٹیکہ کو دلایا جاوے بھلا یہہ کب ہوسکتا ہے - ہم نے سُنا ہے کہ گورنمنٹ نے اپنے عاقلانہ خیال سے اِس مقدمہ کے لئے کمیشن مقرر کی ہے - ہم دعا

لکھتے ہیں کہ جناب ملول صاحب بہادر کمشنر جالندھر انکی تحقیقات کے لئے جو دیوان صاحب کے مزاج و کارروائی سے اچھی طرح واقفیت رکھتے ہیں اس مقدمہ کی کمیشن اختیار کریں +

ہم امید کرتے ہیں کہ ہماری فیاض گورنمنٹ خوب غور و برداشت فرماکر اور مصنوعی ٹیکہ کے عذرات کو توڑ کر کنور ہرنام سنگھ صاحب کو جو ایک بہت لایق و حقدار گدی میں مقرر کریگی +

مراسلات

بقیہ سیاحت اقلیم کشمیر

بیان باشندگان۔ افسوس کہ جیسی نفیس لطیف زمین موصوفہ بالا ہو ویسی ہی عمدہ و نیک نہاد اُس کے ساکنان نہیں اگرچہ وہ دستکاری نادر العصر ہیں اور فنون ہنر میں لاثانی الّا نفس الامر میں بزدلی و دزدی و ریخی وغیرہ صفات کے پرکالے جہان سے نرالے ہیں اور شاید بعض اُن میں شریف الناس و نیک خواص بھی ہونگے بالجملہ اہل کشمیر جہالت و ضلالت کی سخت ظلمت اور تاریکی اور گمنام کی شد غلامی میں رہتے ہیں ہماری رائے میں اندونوں آفتوں سے اُنکو نکالنے کی صرف ضروری دو ہی وجہ ہیں +

اول یہہ کہ مبشران اہل یمن و کرامت اور مرتاض و زاہد خداوند اقدس اور اُس کے رسولوں کا نقش قدم اختیار کرکے حالت درویشانہ میں اُنکے درمیان سکونت پذیر ہوں اور حسب الموقع شناسی کلام الٰہی کے تخم ریزی اُن کے دلوں میں کیا کریں +

دوم یہہ کہ وہاں مدارس اجرا ہوں اور اُنہیں علوم متعارفہ روحانی جسمانی تعلیم کئے جاویں پس ان دو وجوہ مرقومہ بالا سے امید واثق ہو کہ آفتاب صداقت کے شعاع سے اہل کشمیر کی روح منور اور دل تاباں ہو کر وسوسہ خناس و اثام کی غلامی سے کامل آزادگی و نجات تام حاصل کریں اور مرحلہ ضلالت و جہالت سے نکل کر منزل عرفان حقیقی و ہدایت تحقیقی میں آویں بس

بیان زمستان ولایت کشمیر زمستان میں ہوجاتی ہو مثل زمہریر اُس ایام میں وہ خطۂ سرسبز یکقلم برف سے سفید ہو جاتا ہو بلکہ بعض بعض سالمیں تو یہہ کیفیت ہوا کرتی ہو کہ سردی کے غلبہ سے آب دریا و جھیل وغیرہ منجمد ہو کر مثل سنگ مرمر ہو جاتا ہے اور تمام درختان پھل پھول و پتوں سے برہنہ ہو کر بدصورت نظر آتے ہیں اُس موسم میں اگرچہ نیر اعظم گاہ بگاہ نظر بھی آیا کرتا ہو الّا اکثر اوقات ابر و بخار میں محجوب رہا کرتا ہو پس ایسی ایام میں کانگڑی یعنے آتشدانی ہر دل عزیز و مرغوب الطبع ہو جاتے ہیں لیکن انگیٹھی کے ہر اوقات کی ہم آغوشی ہمنشینی سے اکثر کشمیریونکے جسم سوختہ ہو جاتے ہیں اور سردی کے باعث اکثر کشمیری غسل و پارچہ شوئی نہیں کر سکتے اسلئے عوام الناس کے لباس و اجسام میں بدبو کا بازار گرم رہتا ہو +

بیان دارالسلطنت بلدہ سرینگر۔ یہہ شہر مینو سواد خوش بنیاد دریائے جہلم کے دونوں ساحلوں پر عرضاً نیم میل انگریزی طولاً عنقریب چہ میل آباد ہوتا ہوا چلا گیا ہو مابین اُسکے اور جہلم پر سات پل چوبی خوش وضع بنے ہوئے ہیں۔ اُسکے تمام بازار و غیرہ ازدحام ہا سرکج گنج غیر گندہی آمد اکول شاہی دربار و افواج کے باعث وزہ فراخ و خوش قطع اور پر رونق ہیں شہر مسبوق الذکر میں ہر وقت بول و براز کی موجودگی کے سبب بدبو کا بازار گرم رہا کرتا ہو جس سے پاکیزہ دماغ سیاحین نہایت متنفر و تنگدل ہوتے ہیں بلکہ کشمیر کے تمام قصبات و دیہات میں یہی حال رہتا ہو اگر کوئی نابینا انسان کسی بستی کی سمت چلا جاوے تو اُس کو بستی کے استفسار کی کچھ ضرورت نہ ہوگی بدبو اُسے خود بخود آگاہ کر دیگی کہ یہاں آبادی ہو بسبب یکہ آبادی کے قرب و جوار کا پانی بھی بدبودار ہو جاتا ہو۔ ہم نے بعض کسان راست بیان کی زبانی سنا ہو کہ بول و براز کو کشمیری خورد و نوش اور تونگری کی علامت تصور کرتے ہیں پس جس گھر کے سواد میں بول و براز نہو تو اُس گھر کے صاحب کو طرف افلاس کی منسوب کرتے ہیں +

بیان اہل ہنود شہر موصوف صدر میں اہل ہنود کے چار برنوں میں سے صرف برہمن بکثرت رہتے ہیں زمان باستان میں اُنکے اُن محمدیوں نے شاید جبراً پانی بھرنا کمہاروں کا کام کرنا اختیار کیا ہوگا الّا بعد منقضی عرصہ بعید برہمنوں نے خود بخود خوگر ہو کر اس امر نامناسب کو علی العموم اپنا اجدادی دستور العمل سمجھ کر محمدیوں کے ہاتھ سے پانی بھروانا چوکا دلوانا جوٹھے برتن منجوانے کی خاطر اختیار کیا چنانچہ جو اہل دول ہیں اُنکے ہاں تا ہنوز یہی رسم جاری ہو مرگاہ وہ واعظان و ہرم شاستر بذریعہ کتھا اِن سوارت ناجایزہ کے مسدود و موقوف کرنے کے لئے نہایت غیرمندی و دلسوزی کے ساتھ برہمنان کشمیر کو روزمرہ و بلاناغہ ہدایت و فہمایش کیا کرتے ہیں مگر تاہم یہہ رسم نامناسب کلیاً بند نہیں ہوتی اسلئے کہ غیر اقالیم کے ہنود ہندوستان کشمیر کے ہاتھ سے خورد و نوش کرنا جایز نہیں جانتے۔ قس علی ہذا جو مذاہب جسمانیہ باطلہ ناحقہ اغراض دنیاویہ سے مروج ہو گئے ہیں اُنکے معتقد و مقلد اُنکو مثل ہندوستان کشمیر اپنا

اعادی دستورالعمل سمجھ کر ترک نہیں کرتے بجدیکہ ان کو حقیقی وتحقیقی روحانی دین کی طرف ہدایت بے نہایت کی جاتی ہو ایزد متعال بے مثال جمیع الناس پر رحم فرماوے اور صراط مستقیم پر لاوے اور علاوہ چند اشخاص دیگر جملہ برہمنان کشمیر وید شاستر کے علم سے بالکل بے نصیب و بے بہرہ ہیں لیکن اکثر نوشت خواند فارسی کما ہی جانتے ہیں اور جمہور ہنود ستان اور انکی زنان و بچگان ہر روز بعد غسل و شنان قشقہ کشائی زعفران کو پیشانی پر مد نظر رکھتے ہیں اور شب لنگ پوجا ان میں بہت کثرت سے جاری ہو +

باقی آیندہ

اخبارات ملکی وولایتی

سیالکوٹ - ہمارے کارسپانڈنٹ صاحب مقام سیالکوٹ سے تحریر فرماتے ہیں کہ اس ہفتہ میں ابر غلیظ محیط آسمان رہا مگر صرف خاک اُڑاکر مطلع صاف ہوگیا ایک بوند پانی کی نہیں برسی +

خبر گرم ہو کہ جناب صاحب فینانشل کمشنر بہادر پنجاب یہاں رونق افروز ہونگے اور ملاحظہ دفاتر کا فرماوینگے اس واسطے شہر و دفاتر کی صفائی خوب ہو رہی ہو + کام ٹیکا لگانے کا بہت سرگرمی کے ساتھ ہو رہا ہو مگر بعض جہلا ابھی تک اپنے بچوں کو پوشیدہ رکھتے ہیں اور اس فیض عطیہ سرکار ابد پایدار سے بچوں کو محروم رکھتے ہیں +

مسٹر شا صاحب اور اُنکے رفیق جو بطور برٹش مشن کے کاشغر میں ہیں اُس سلوک سے جو گورنمنٹ یارقند کی طرف سے اُن سے کیا جاتا ہو ازبس راضی و خوش ہیں اُن کو کامل آزادگی ہو کہ جہاں چاہیں جائیں چنانچہ اُنہوں نے شرقی ترکستان میں ایک مشہور زیارت گاہ کا ملاحظہ کیا اور اُسجگہہ کے صدر امام نے اُن کی بڑی خاطر و تواضع کی +

دہلی میں جناب نواب ویسرائے بہادر کی تشریف آوری کے واسطے بڑی بڑی تیاریاں ہو رہی ہیں نواب ممدوح یہاں پندرہ روز تک قیام فرماوینگے یہہ امر زیر تجویز ہو کہ دربار میں روسا قسمت دہلی اور حصار شامل ہوں اور روساء راجپوتانہ نہیں بُلائے جاوینگے +

جناب لفٹنٹ گورنر بہادر پنجاب نے ۲۹ جنوری کو بمقام ٹونک ضلع ڈیرہ اسمعیل خاں ایک دربار منعقد فرماکر نواب صاحب ٹونک کو حسب الحکم گورنمنٹ انڈیا کے آیندہ انتظام کے لئے اختیارات اور جاگیر عنایت فرمائی +

شملہ گزٹ ناقل ہو کہ ہردوار کے متصل ایک ہندوستانی افسر جنگلات کو چند روز ہوئے ایک شخص نے مار ڈالا تفصیل اُسکی یہہ ہو کہ افسر مذکور جنگل کیطرف جا رہا تھا راستے میں ایک مشہور راہزن جسکی گرفتاری کیلئے انعام مشتہر ہوا تھا ملا افسر نے اُسکے پکڑنیکا حکم دیا اسپر اُس راہزن نے گالیاں دیں جس سے افسر نے خفا ہو کر اپنی چابک سے اُسے خوب مارا جب افسر سوار ہو کر کچھہ آگے چلا اُس راہزن نے موقعہ پاکر اُسکی پیٹھہ میں گولی ماری اور پھر پاس جاکر اُسی کی تلوار سے اُسکا کام تمام کیا قاتل بھاگ گیا اور ابتک اُسکا کچھہ پتہ نہیں لگا +

سر جنگ بہادر اب صحت پاتے جاتے ہیں لیکن ایک ہفتہ سے پہلے اپنے بستر سے اُٹھہ نہیں سکینگے +

جمنا داس قیدی جس نے اپنے تئیں نانا بھتور مشہور کیا تھا معرفت وکیل مہاراجہ سندھیا کے گوالیار کو بھیجا گیا +

صاحب فرینڈ آف انڈیا فرماتے ہیں کہ پادری جے ٹی گیتہ صاحب امریکن مشنری مقیم گوالپارہ علاقہ آسام نے ایک جلد قواعد زبان گارو جو سال گذشتہ میں سیباگر باپٹسٹ مشن پریس میں طبع ہوئی تھی ہمارے پاس بھیجی جہانتک ہمکو اس زبان سے واقفیت ہو ہم کہہ سکتے ہیں کہ یہہ ایک مفید کتاب ہو اسکا دیباچہ ایک عالم کی تصنیف ہو جس سے ظاہر ہوتا ہو کہ سنسکرت اور گارو زبان میں بہت ہی میل ہو +

جناب ملکہ معظمہ نے جلسہ پارلیمنٹ میں فقرات ذیل اپنی اسپیچ میں ہندوستان کی نسبت فرمائے اگرچہ یہہ مختصر ہیں تو بھی جو کچھہ ضروری تھا بیان فرمایا یعنے - ہماری پورب کی سلطنت میں بباعث قحط بہت سے ضلع برباد ہوگئے تھے اب اُنمیں پھر اچھی فصل ہوگئی خدا کے فضل سے ہماری ہندوستانی گورنمنٹ خوف مہلک سے بچ گئی ملکی مالگذاری نہایت رضامندی کے ساتھ ہوتی ہو اگرچہ سالہائے گذشتہ کی نسبت تجارت کم ہوگئی تھی مگر ٹیکس کی کمی اور فصل کی بیشی سے صورت امن کی ہوگئی +

ایک اسسٹنٹ کمشنر کا مقتول ہونا مسٹر ریڈ صاحب مہتمم بندوبست متھرا موضع گوردہن میں مقتول ہوئے قاتل اُنہیں کا خدمتگار تھا صاحب موصوف ایک شب ملازم مذکور پر کسی بات سے ناراض ہوئے تھے اور اُسے سخت سُست کہا تھا نوکر نے دل میں کینہ رکھا اور اُنکی جان کے درپے ہوا تمام شب موقعہ دیکھتا رہا آخر صبح کو صاحب موصوف کے خیمہ میں جاکر اُنکی رفل کی گولی اُنکے سر میں ماری اُسکے صدمے سے صاحب موصوف فوراً جان بحق ہوئے قاتل گرفتار ہوگیا ہو اور جرم کا اقرار کرتا ہو ریڈ صاحب سرکاری کاموں میں ہمہ تن مصروف رہتے تھے بڑے جفاکش آدمی تھے اور نوکروں کے ساتھ ہمیشہ حلم و محبت سے پیش آتے تھے +

مسٹر کوانصاحب سابق لودیانہ کے ڈپٹی کمشنر جو کوکونکے مقدمہ میں برطرف کئے گئے تھے اپنی خوش قسمتی سے شہر لیڈس واقعہ ولایت کے چیف کانسٹبلی کے عہدہ پر مامور ہیں اور تنخواہ بھی انکو بیش قرار ملتی ہے +

ہگلی کے پل پر ماہ جنوری میں اوسط آدمی تین سو روپیہ یومیہ سفر ہوئے +

کلکتہ مہاراجہ ٹراونکور ۱۲ جنوری کو روانہ بنارس ہوئے کہتے ہیں کہ مہاراجہ موصوف کے بہت سے زیورات چوری گئے اور انمیں سٹار آف انڈیا کا تمغہ بھی تھا +

کارسپانڈنٹ پوانیر ہمراہی مہم ڈفلا جاکی ہے کہ اس ملک میں بانس سے بہت سی چیزیں بنائی جاتی ہیں جو لوگ بنگال اور آسام میں کبھی نہیں گئے بانسونکی افراط کو بخوبی نہیں سمجھ سکتے بہت ہی عمدہ بنگلے کی کڑیاں شہتیر چھت دیواریں کوٹھڑیاں دروازے اور فرش بالکل بانس کا بنایا جاتا ہے اور اسکے مختلف حصوں کے جوڑنے کیلئے میخوں کی کچھ ضرورت نہیں ہوتی کیونکہ وے اسی کے چھلکے کی رسیوں سے باندھے جاتے ہیں علی ہذا القیاس میزیں بنچیں کرسیاں اور پلنگ اور نیز اسی کے چھلکے سے مضبوط رسے بنائے جاتے ہیں اور اس سے پانی کی بوتلیں مکھن کی رکابیاں اور کانٹے وغیرہ بنتے ہیں بانس کے پتے پابو کے لئے عمدہ گھاس اور سوکھا درخت سب سے اچھی قسم کا ایندہن ہوتا ہے معلوم نہیں کہ ڈفلی لوگ بغیر بانس کے کسطرح اوقات بسری کرسکیں وے اُنسے اپنے مکان کھانا پکانیکے اور تار پانیکی بوتلیں تیر کمان ٹوکری وغیرہ الغرض تمام خانگی سامان بناتے ہیں +

سنتے ہیں کہ مہاراجہ جیپور کے زنانہ سکول میں دوسو لڑکیاں اہل ہنود کی تعلیم پاتی ہیں اور سالیانہ خرچ چار ہزار روپیہ سے زیادہ ہے +

اخبار وکیل ہندوستان کے کارسپانڈنٹ صاحب پشاور سے تحریر فرماتے ہیں کہ ۳ و ۴ ماہ فروری ۱۸۸۱ء کو پشاور میں خوب بارش ہوئی وہ صاحب یہہ بھی لکھتے ہیں کہ اگر بارش نہ ہوتی تو قحط کے پڑجانے میں کچھ شک باقی نہ تھا +

پنجاب کا نیا انتظام اخبار مذکورۃ الصدر بحوالہ انڈین پبلک اپینین رقمزن ہے کہ پنجاب کا موجودہ انتظام تبدیل ہوکر ممالک مغربی و شمالی کے انتظام کے مانند ہوگا ہمعصر صاحب یہہ بھی فرماتے ہیں کہ منظوری بھی آگئی ہے مگر مفصل حال نہیں کھلا ہے نئے انتظام کی بابت صاحب اخبار فرماتے ہیں کہ کچھ شک نہیں کہ پہلے پہل اس میں اس قدر صرف زیادہ ہوگا کہ گورنمنٹ پر قرضہ پر قرضہ زیادہ ہوگا اور رعایا کو تکلیفوں میں پڑنا علاوہ رہا +

افسوس کہ مہاراجہ صاحب بہادر کپورتھلہ کی پردادی صاحبہ نے ہفتہ حال میں انتقال کیا یہہ بڑی معمر رانی صاحبہ تھیں جو کنور ہرنام سنگھ صاحب بہادر اہلووالیہ پر نہایت مہربان تھیں اور اکثر انکی خبرگیری کرتی تھیں +

بازی سے باز رکھنا لاہور کا ایک انگریزی اخبار کہتا ہے کہ کمشنر میونسپل کمشنر ان نے ایک مسودہ گورنمنٹ ہند میں اس غرض سے پیش کیا تھا کہ سب کھیلیں مثل مرغ بازی تاش بازی وغیرہ جنسے اخیر الامر ہمیشہ خراب نتایج نکلتے ہیں مسدود کیجاویں - اسوقت ہم نہایت خوشی سے اسبات کا اظہار کرتے ہیں کہ گورنمنٹ نے اس مسودہ کو منظور کرکے اطلاع دی ہے کہ جو اشخاص مرتکب جرایم مذکورہ بالا کے ہوں اُنسے بیس روپیہ جرمانہ وصول کرو +

کیا اچھی بات ہو کہ پنجاب میں بھی ہمارے صاحبان ممبران میونسپل کمیٹی ایسی توجہ فرماویں +

شادی - انگلشمین بیان کرتا ہے کہ مس برنگ صاحبہ دختر نیک اختر جناب گورنر جنرل بہادر کی عنقریب آنرایبل کپتان پیرزن صاحب سے شادی ہونیوالی ہے یہہ صاحب حال تقریباً ستیا کلکتہ میں مقیم ہیں +

ٹیلیگراف - سلسلہ تار برقی برٹش برہا کی آمدنی میں روز بروز ترقی ہے ایک سال کے عرصہ میں دو لاکھ روپیہ کی آمد ہوئی اور اُمید ہے کہ آمدنی میں اور ترقی ہوگی +

لنڈن ٹیمس اس نام کا ایک اخبار لنڈن میں شایع ہوتا ہے اسکے فرنچ کے واسطے مالکان اخبار نے پارس سے لنڈن میں اپنے دفتر کے پاس تک تار برقی لگائی تھی - اب سنا جاتا ہے کہ سال حال سے لنڈن ٹیمس کے مالک ایک خاص ٹرین چلایا چاہتے ہیں جسپر صرف اخبار مذکور کو لیور پول منچسٹر بیانہ برسٹل اکرٹر وغیرہ میں منقسم کرنیکے واسطے ہر روز ٹرین جاری ہوا کریگی اس صرف میں مالکونکی یہہ غرض ہے کہ مقامات مذکورہ بالا میں صبح کے آٹھ بجے یعنے صاحبان انگریز کے ناشتا کیوقت اخبار انکے مطالعہ میں آیا کرے +

ممانعت - یہہ سنکر کہ عربستان میں وبائی طاعون پھیلی ہوئی ہے گورنمنٹ روس نے اپنے علاقہ کے مسلمانوں کو حکم دیا ہے کہ وہ زمینی مسافت طے کرکے عربستان میں نہ جاویں +

ہرات پر بلا جنگ وجدل امیر صاحب کا قبضہ ہوگیا ہے اور سردار ایوب خاں مع دیگر سرداران کے مشہد کو بھاگ گیا +

ملکہ جزیرہ مدغاسکر نے مشتہر کیا ہے کہ سب غلامان جو اُس عہد نامہ کے بعد جو ۱۸۶۵ء میں مابین گریٹ برٹین کے درباب انسداد تجارت غلامان ہوا ہے اس سلطنت میں آئے ہیں رہا کئے جاویں +

مسٹر ملولصاحب بہادر کمشنر جالندہر بروہ کمیشن کے ممبر

بارش کی خبریں آگرہ ۳ فروری سن حال کو ایک پرگنہ میں تین حصہ مینہہ برسا - ارہر اور نخود کو اُس سے نقصان ہوا کیڑا بھی لگ گیا +

الہ آباد ۴ فروری ۸۲ء کو مینہہ برسنے سے بہت فایدہ دواب اور پرگنہ جمنا میں ہوا +

بریلی میں ایک کا دسواں حصہ مینہہ برسا +

مرزاپور ربیع کی امید اچھی ہو کچھہ نقصان نہیں +

بنارس میں ربیع کیواسطے مینہہ کافی ہوا +

جھانسی ابر رہتا ہو بارش نہیں ہوئی +

میرٹھہ ابر رہتا ہو بارش نہیں ہوئی +

کانپور میں خوب بارش ہوئی +

پنجاب کے بھی اکثر اضلاع سے خبریں چلی آتی ہیں کہ ابر رہتا ہو بارش نہیں ہوتی +

سنام علاقہ جیند میں ۹ فروری ۸۲ء کو خوب بارش ہوئی +

برودہ کے ایک جوہری اوتم چند نامے نے چند ماہ ہوئے مہاراؤ کے ساتھہ ایک مرصع نوباز بیچنے فروخت کرنیکا عہد و پیمان کیا تھا اُس عہد و نیز چند اور باتوں کے باعث وہ جوہری اب گرفتار رہوا ہو چنانچہ ظاہر ہوا ہو کہ اُس نوباز میں دراصل پچاس ہزار روپیہ کے الماس لگے ہیں لیکن اُسنے مہاراجہ گائیکوار کے ہاتھہ اُسے ساڑھے تین لاکھہ روپیہ کو فروخت کیا تھا +

حسب درخواست مہاراجہ گائیکوار کے گورنمنٹ نے مقدمہ کی تحقیقات ۲۲ ماہ حال پر ملتوی رکھی +

لودیانہ - بعد انتظار بسیار کے ۴ فروری ۸۲ء کو صبح سے شام تک اچھی بوندا باندی ہوئی اور اُس رات کو بھی دو تین مرتبہ تقاطر ہوا اور کچھہ عرصہ تک تند ہوا بھی چلی ۵ و ۶ فروری کو خوب بارش باران نازل ہوا اور خبر کے لکھتے وقت خوب گھٹا گھری رہی امید ہو کہ اب



انتخاب گورنمنٹ گزٹ پنجاب

مطبوعہ ۹ فروری ۱۸۸۲ء

کیفیت صاحب کمشنر بہادر حفظان صحت پنجاب

کل اموات ۷۰۰۷ ہفتہ حال میں واقعہ ہوئیں اور ہفتہ گذشتہ میں ۷۰۷۷ درج رجسٹر ہوئیں تھیں معلوم ہوتا ہو کہ ضلع ملتان میں بیماری معمولی طور سے زیادہ ہو اوسط اموات ہفتہ حالیہ میں ۳۵ ہو کل اموات چیچک ۱۹۲ سے ۱۴۱ تک بڑھگئی ہیں - وبائی مرض خسرہ ضلع ڈیرہ غازیخاں میں عرصہ دو ماہ سے مہلک ہو رہا ہو یہہ مرض پہلے تو شہر میں واقعہ ہوا اور پھر چھاونی میں پھیل گیا جہانکہ ہندوستانیونکی نسبت ولائیتیونکے لڑکے زیادہ فوت ہوئے ایک رجمنٹ میں ۱۰۰ آدمی اس مرض میں مبتلا ہوئے جنمیں سے ۱۲ فوت ہوگئے - ہندوستانیو نہیں یقین کرتے ہیں کہ مرض خسرہ از قسم چیچک ہو چونکہ ٹیکا کچھہ فایدہ مرض خسرہ کو روکنے کیلئے نہیں کرتا - ٹیکا کئے ہوئے لڑکوں میں واقعہ ہونا شدت وبائے اس مرض کا شک پیدا کرتا ہو کہ آیا یہہ ٹیکا چیچک کو روکتا ہو یا نہیں اسلئے میں مفصل بیان کرتا ہوں +

خسرہ اور چیچک بالکل مختلف امراض ہیں انکے درمیان فرق گندم و جو کا ہو اگرچہ کھیت گندم کا جو کے کھیت کے ساتھہ کچھہ مشابہت رکھتا ہو لیکن دانے درحقیقت مختلف ہیں گندم کاٹنے کیلئے ایک شخص کو گندم بونا ہوگا اسیطرح ٹیکا تخم خسرہ کا خسرہ پیدا کرتا ہو چیچک یا اور کسی قسم کی بیماری کو پیدا نہیں کریگا - اکثر مینوسپل قصبات ٹیکا پھیلانے میں بدستور اپنے شہروں میں مشغول رہیں شکست سے اُنکو شکستہ خاطر نہ ہونا چاہئے کیونکہ چیچک کے روکنے کیلئے ٹیکا نہایت مفید ہو لیکن مرض خسرہ پر کچھہ اثر نہیں کرتا

بھجن بھاگن کی ڈریں

تصنیف مسٹر جمیس عمویل جرنل کلارک گورنمنٹ ورکشاپ رورکی تخلص گل +

عمر ساری جھگڑے میں کھوئی
بن پربھو نہیں کوئی

بالاپن نت کھیل گنوایو — ترن پربھو سکھہ سوئی
بردہ بھو دیہہ کمپن لاگی — یہہ گت انت کو ہوئی
عمر ساری جھگڑے میں کھوئی

محل اٹاری چھوڑ گئے پیاں — دہن سمیت سب کوئی
نکسن لاگے پران جوتن سے — تب سمایا کہہ روئی
عمر ساری جھگڑے میں کھوئی

بردہ وان گن وان کوئی لو — اور پنڈت ہے کوئی
انت کال سب بسر گئی سدھہ — ہائے پیارے سوئی
عمر ساری جھگڑے میں کھوئی

کوئی کہے میرا پوتر پیارا — مات پتا کہے کوئی
چیلک بنسا گھٹ میں براجیں — تب لگ ناتا یہہ ہوئی
عمر ساری جھگڑے میں کھوئی

نیم دہرم سب جھوٹھے ہی ملنے — سانچو دہرم ڈبوئی
گانٹھہ کپٹ کی من میں راکھے — کا یا مل مل دھوئی
عمر ساری جھگڑے میں کھوئی

بھوکے بھٹکے کاہے پھرت ہو — یا جگ ہے نرموہی
سرن گہیو جا کر یسوع کی — جاسوں مکتی ہوئی
عمر ساری جھگڑے میں کھوئی

چنتا من سوں دور کرو گل — ہو پربھو جاپ سوئی
بھجن بنا پرمیشر گاؤ — جہاں اپنا نہیں کوئی
عمر ساری جھگڑے میں کھوئی
بن پربھو نہیں کوئی

مطبع امریکن مشن لودیانہ میں باہتمام پادری ویری صاحب کے چھپا